قیمت سالانہ ۱۸ روپے — ماہوار ۱/۱/۲ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۵ ماہ وفا ۱۳۲۶ ہش | ۶ رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ | ۲۵ جولائی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۷۵

85

مدینۃ المسیح

۲۴ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج بھی ٹیلیفون کی لائن میں خرابی کی وجہ سے اطلاع نہیں مل سکی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر تا حال بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کل دو بجے دوپہر کی گاڑی سے تشریف لائے۔

فرضی خدشات

اخبار "ریاست" نے مغربی پنجاب کے رہنے والے ہندوؤں اور سکھوں کے ایک دو خطوط شائع کئے ہیں۔ جن میں خط لکھنے والوں نے اپنی مشکلات بیان کی ہیں۔ ان میں سے ایک خط کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

"میرے والد کو ۸/۸۸ پنشن ملتی ہے میں سو روپیہ ماہوار کما لیتا تھا۔ اور پچاس روپیہ میرا بھائی جو پشاور میں ملازم تھا بھیجتا تھا۔ اس طرح ۸/۲۳۸ روپے میں ہمارا گزارا ہو جاتا تھا۔ اب میری آمدنی اس لئے بند ہو گئی ہے۔ کہ مسلمان مجھ سے سودا نہیں خریدتے۔ اور میرے بھائی کو مسلمانوں نے ملازمت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اب صرف ۸/۸۸ روپیہ میں ہمارا گزارا نہیں ہوتا۔ مکان کا کرایہ ادا نہیں ہوا مہینوں سے گھی کی شکل نہیں دیکھی وغیرہ وغیرہ"

ہمیں ان صاحب سے بڑی ہمدردی ہے۔ لیکن ان صاحب کو ذرا یہ بھی تو سوچنا چاہیئے تھا۔ کہ آپ نے اور آپ کی قوم نے صدیوں تک مسلمان دوکانداروں کا بائیکاٹ جاری رکھا۔ اور کبھی ان سے حتی الوسع کوئی سودا نہ خریدا اس سے ان بیچاروں کے اقتصادی معاملات پر کتنا اثر پڑا ہوگا۔ پھر آپ نے اور آپ کی قوم نے تمام بازاروں اور منڈیوں پر اس طرح قبضہ جمائے رکھا۔ کہ کسی مسلمان کو ہمت نہ ہوئی۔ کہ کوئی دوکان ہی کھول سکتا۔ پھر گورنمنٹ کا وہ کونسا محکمہ ہے جس میں آپ کی قوم کے افسروں نے جہاں تک ان کا بس چلا کسی مسلمان کو ملازمت کرنے دی۔ اور ناقابلیت کے بہانے سے کتنے مسلمانوں کو ملازمتوں سے علیحدہ کرا دیا؟

ہم یہ نہیں کہتے کہ جو مسلمان آپ سے اب سودا نہیں خریدتے۔ یا جن مسلمانوں نے آپ کے بھائی کو ملازمت سے علیحدہ کیا۔ انہوں نے کوئی اچھی بات کی ہے۔ انہوں نے بہت بُرا کیا ہے۔ اور اسلام اس قسم کے عدم تعاون کی اجازت نہیں دیتا۔ اور مسلمانوں کو ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔

صرف یہ عرض ہے کہ آپ ذرا اپنے ارد گرد کے ان ہزاروں مسلمانوں کی گزراوقات پر بھی نظر ڈالتے۔ جن سے آپ سو روپیہ ماہوار کما لیتے تھے۔ اور جن کے اب آپ اس قدر شاکی ہیں۔ ان میں سے کتنے ہیں۔ جن کو ۸/۸۸ روپے ماہوار میسر ہوتے ہیں۔ کتنے ہیں جو روپیہ ڈیڑھ روپیہ روزانہ پر اپنا کنبہ جو آپ کے کنبہ سے یقیناً بڑا ہی ہوگا۔ اور جن کو مفلسی ہونے کی وجہ سے زیادہ خوراک کی بھی ضرورت ہے پال رہے ہیں۔ اور اس پر بھی خدا تعالےٰ کا شکر بجا لا رہے ہیں۔ لیکن آپ نے زیادہ خرچ کرنے کی عادت بنائی ہوئی ہے۔ آپ کو شکایت ہے کہ آپ مکان کا کرایہ بھی ادا نہیں کر سکتے۔ اور کئی ماہ سے آپ نے گھی کی شکل نہیں دیکھی۔ ہمیں آپ سے بڑی ہمدردی ہے۔ اور آپ کی تکلیف کا بڑا احساس ہے مگو براہ کرم ذرا اس غریب ہمسائے کو بھی تو دیکھئے۔ جس نے سالہا سال تک گھی تو بڑی چیز ہے۔ سرسوں کے تیل کی بھی شکل نہیں دیکھی۔ جس کے گھر میں کبھی چراغ بھی نہیں جلا۔ جو اپنے ہی گھر میں رہتے ہوئے آپ جیسے کسی دوسرے کو کرایہ ادا کرتا رہا ہے۔ جس کے پاس مکان رہن ہے۔ اور کرایہ کے علاوہ سود الگ چل رہا ہے۔ کرایہ کی عدم ادائیگی کی وجہ سے مکان نیلام ہو چکا ہے۔ کیا آپ نے کبھی اس کی حالت زار پر غور کیا؟ بے شک آپ نے ذاتی طور پر کبھی اس کو دکھ نہیں دیا۔ وہ کوئی اور ہے لیکن وہ دوسرا کون ہے؟ وہ بھی آپ کی طرح بڑا شاکی ہے کیونکہ کھلم کھلا لوٹ کھسوٹ کا شائد اب موقعہ نہ ملے۔

ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ اس گئی گزری حالت میں بھی مسلمان کا دل بہت نرم بہت سخی ہوتا ہے۔ آپ کے خدشات آپ کی اپنی ہی مجرمانہ ضمیر کے پیدا کردہ ہیں۔ اور یا پھر مسلم لیگ اور پاکستان کو بدنام کرنے کا پروپیگنڈا ہے۔ لیکن اب پاکستان بن چکا ہے۔ اب ایسی باتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔ محنت کیجئے اور حلال کمائی سے گزر اوقات کرنے کی کوشش کیجئے۔ خواہ کتنی ہی تھوڑی کیوں نہ ہو۔ اور اپنے بنانے والے کا شکر کیجئے۔ ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کے بھائی کو ملازمت مل جائے۔ اور آپ کو شکر گزاری کی توفیق

دیگراں را نصیحت

گاندھی جی نے اپنے مخصوص انداز میں اپنی ایک حالیہ پرارتھنائی تقریر میں فرمایا ہے۔ کہ مسلم لیگ نے ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کہ پنجاب کی حد بندی کا اگر فیصلہ اس کے خلاف ہوا۔ تو وہ اس کو منظور نہیں کریگی۔ اور پھر نہایت دبی زبان سے یہ بھی کہا ہے۔ کہ سکھوں نے بھی ایسا کہا ہے۔ پھر آپ نصیحت فرماتے ہیں۔ کہ ۳ جون والی تجویز کا سب کو احترام کرنا چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔ گویا امریکہ اور باقی دنیا کو اس مغالطہ میں ڈالنا چاہیئے ہیں

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

یہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک غیر مطبوعہ نظم ہے جو آپ کی نوٹ بک "متفرقات ۲" میں صفحہ ۱۷/۱۸ پر درج ہے۔
صفحہ ۱۶ پر رسالہ "کرنہ کر" کے نوٹ ہیں۔ صفحہ ۱۹ پر مذہب کے متعلق ایک نوٹ مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۴۵ء (مطابق ۱۴ رمضان) کی ایک خواب اور ایک رباعی درج ہے۔ رسالہ "کرنہ کر" کا دیباچہ ۳۰ ماہ نبوت ۱۳۲۴ھ ش (یعنی ۳۰ نومبر ۱۹۴۳ء) کا تحریر فرمودہ ہے پس "کرنہ کر" کے نوٹ بہرحال نومبر ۱۹۴۵ء سے پہلے کے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نظم ۱۹۴۵ء کے وسط میں لکھی گئی۔ اس نظم کے بعض ٹکڑے تشنۂ تکمیل ہیں۔ مثلاً چھٹے بند کا چوتھا مصرعہ ندارد ہے۔ اور آٹھواں بند نظر ثانی کا محتاج ہے۔ اسی طرح نواں بند بھی غیر مکمل ہے۔ جو یہاں درج نہیں کیا گیا۔ بہرحال چونکہ نظم کافی حد تک مکمل ہے۔ اور اپنے مضمون کے لحاظ سے اچھوتی ہے۔ اور حضرت میر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے آخری ایام کا منظر پیش کرتی ہے۔ اس لئے اسے شائع کیا جا رہا ہے۔ خاکسار (صلاح الدین)

(۱)

آپ مسجد میں کیوں نہیں آتے | پنجوقتہ سے کیوں ہیں گھبراتے
کیوں خدا سے نہیں ہیں شرماتے | یہ طریقے ہمیں نہیں بھاتے

ان کے کہنے پہ میں یہ کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۲)

عید و جمعہ میں بھی کبھی شاید | آپ آتے ہیں شاید و باید
ترکِ جمعہ سیہ دلی زائد | ترکِ عیدین غم بیغزائد

سن کے یہ اعتراض کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۳)

روزے رکھنے سے مل گئی چھٹی | اور بیٹھے نہ اعتکاف کبھی
درس قرآں کی حاضری چھوٹی | سارا رمضان گذر گیا یونہی

ہے یہ سب سچ مگر میں کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۴)

آپ بیٹھے نماز پڑھتے ہیں | آپ لیٹے نماز پڑھتے ہیں
لوگ کیسے نماز پڑھتے ہیں | آپ کیسے نماز پڑھتے ہیں

جیسے پڑھتا ہوں پڑھ ہی لیتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۵)

آپ تو حج بھی کر گئے ہیں چٹ | لیکے پنشن نہ واں گئے جھٹ پٹ
اس قدر تو نہیں ہوئے کھوسٹ | سارے اعمال کر دیئے چوپٹ

سٹ پٹا کر میں ان سے کہتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۶)

میر صاحب کہاں گئے تھے آپ | مدتوں سے نہیں ہوا تھا ملاپ
ترکِ رسم و وداد تو ہے پاپ | ....

جسم اپنا گھسیٹے پھرتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۷)

اب تو کھاتا اور پیتا ہوں | اور کمرے میں اپنے رہتا ہوں
بس فقط اتنا کام کرتا ہوں | موت کا انتظار رکھتا ہوں

تپ سے اور دم کشی سے مرتا ہوں
اب میں بیمار اور بڈھا ہوں

(۸)

میں تو آیا (یہاں) علاج کو تھا[1] | آپ کہتے ہیں میں نہیں کرتا
علم کیا اس لئے ہی سیکھا تھا؟ | آپ سے ہم کو فائدہ ہے کیا؟

میں تو نسخہ بھی بھول جاتا ہوں
کیونکہ بیمار اور بڈھا ہوں

[1] آپ کی نوٹ بک میں یہ مصرعہ اس طرح لکھا ہے:۔
"میں تو آیا علاج کو تھا" اور حاشیہ میں × کا نشان ہے۔ (جس سے مراد یہ ہے کہ اس کو کاٹا ہوا سمجھا جائے) اور اس کے اوپر یہ مصرعہ لکھا ہے:۔ "نسخہ لینے کو میں تو آیا تھا" لیکن چونکہ دوسرا مصرعہ اس ترمیم شدہ نسخہ کے مطابق ڈھالنا ابھی رہتا تھا۔ اس لئے پہلے مصرعہ ہی کو لے لیا گیا۔ اس میں "یہاں" کا لفظ سبقت قلم کی وجہ سے رہ گیا ہے۔ جو ایزاد کر دیا گیا ہے۔ (خاکسار صلاح الدین)

بقیہ صفحہ اول۔

کہ یہ مسلم لیگ ہے۔ جو ۳ رجون والی تجویز کی خلاف ورزی کا چیلنج دے رہی ہے۔
دنیا اس بات کو اچھی طرح سے جانتی ہے۔ کہ سکھ لیڈروں نے (یقیناً کانگرس کی شہ پر) اب ایسے مطالبات پیش کر دئیے ہیں۔ جن کا تجویز مذکور کے اعلان کے وقت کوئی وہم وگمان بھی نہیں تھا۔ اور مسلم لیگ نے ان کے ان غلط اور غیر متعلقہ دعاوی کے جواب میں کہا ہے جو کہا ہے۔ مگر گاندھی جی اس طرح فرما رہے ہیں۔ کہ ابتدا کرنے والی تو مسلم لیگ ہے۔ اور سکھوں کا اول تو کوئی قصور نہیں۔ اور اگر ہے تو صرف سرسری تنبیہہ کے قابل ہے۔
آہ! اس وقت گاندھی جی کی پوزیشن کے ایک سچی بات کہنے والے انسان کی ہندوستان کو کس قدر ضرورت تھی؟ مگر افسوس ہے کہ اس ملک کی قسمت کچھ ایسی پھوٹی ہوئی ہے۔ کہ جن سپوتوں پر وہ ناز کر سکتی تھی۔ وہی کچھ ایسے ہو گئے ہیں۔ کہ جتنا بھی سوچ سوچ کر کوئی بات کہتے ہیں۔ اتنا ہی یہ ملک بربادی اور تباہی کی طرف جاتا ہوا نظر آتا ہے۔
اسوقت چاہیئے تھا کہ گاندھی جی سکھوں کو کھری کھری سنا دیتے۔ اور ان کو سمجھاتے کہ "دوسرے معاملات" کی جو توجیہہ وہ کرتے ہیں۔ وہ سب کی منظور کردہ تجویز کی صریح تردید ہے۔ لیکن جو بزرگ "پٹھانستان" کو تجویز کی خلاف ورزی نہیں سمجھتے۔ ان سے کب امید کی جا سکتی ہے۔ کہ مسلم لیگ کے حق میں کوئی سچی بات کہہ دیں گے۔

درخواست دعا

(۱) ڈاکٹر نور احمد صاحب میڈیکل افیسر چک ۱۲۶ ضلع لائل پور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (۲) شمشاد احمد صاحب ابن حافظ عبد العزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی جو عرصہ سے بیمار تھے۔ کو اب بہت افاقہ ہے۔ لیکن تا حال صحت کلی نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت

افسوس چودھری محمد صاحب (دابانگا) لنگے ضلع گجرات چند روز ہوئے ہیضہ کے عارضہ میں مبتلا ہو کر دفعۃً وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

قصرِ بکنگھم میں اسلام اور احمدیت کا تذکرہ

ملک معظم سے امام مسجد احمدیہ لنڈن کی ملاقات

از مکرم جناب چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام جماعت احمدیہ لنڈن

یم ۱۰ جولائی ۱۹۴۷ء کو ملک معظم کی طرف سے ایک گارڈن پارٹی پر مدعو تھا۔ قصر بکنگھم کے وسیع احاطے میں پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا۔ خاصہ بڑا اجتماع تھا۔ شامیانوں کے نیچے میزیں لگی ہوئی تھیں۔ لیکن مہمانوں میں چائے تقسیم کرنے کے لئے نوکروں کا انتظام نہ تھا۔ سفراء دیگر اکابرین بوڑھے اور جوان سب ہی قطاروں میں کھڑے چائے لے رہے تھے۔ اگر کہیں جگہ مل گئی تو بیٹھ گئے۔ ورنہ کھڑے کھڑے ہی پیتے جاتے تھے۔ اچانک میری نگاہ ایک پگڑی پوش ہندوستانی پر پڑی۔ وہ میرے نزدیک ہی کھڑے تھے۔ دور دراز علاقے میں ایک ہموطن کو دیکھ کر اس سے ملنے کی خواہش پیدا ہونا ایک طبعی امر ہے۔ چنانچہ ان کو مخاطب کرتے ہوئے میں آگے بڑھا۔ اور جب ہم دونوں ایک دوسرے سے متعارف ہوئے تو معلوم ہوا کہ وہ نواب صاحب بہاولپور کے صاحبزادے ہیں۔ ان کو مسجد میں تشریف لانے کے لئے کہا گیا۔ اس دعوت کو بخوشی قبول کرتے ہوئے انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ وہ ضرور آئینگے۔

انگلستان کے مقابلے میں اگرچہ ہمارا ہندوستان بہت غریب ہے۔ لیکن یہاں کے برعکس ہماری دعوتیں تکلفات کی آماجگاہ ہوتی ہیں۔ وہاں میں محض ایک صوبے کے گورنر کی دعوت پر اس سے کہیں زیادہ شان و شوکت سج دھج اور بھی تکلفات دیکھ چکا تھا۔ یہاں کی سادگی نے دل پر بہت اثر کیا۔ جو میرے لئے ایک گونہ خوشی کا باعث ہوا۔ دعوت میں کسی حد تک مساوات کا رنگ بھی جھلک رہا تھا۔ خود بادشاہ اور شاہی خاندان کے افراد میں بھی چائے تقسیم کرنے کا کوئی انتظام نہ تھا۔ ملک معظم اور شہزادیاں بھی کھڑے کھڑے ہی چائے پی رہے تھے۔

اس موقعہ پر ملک معظم سے مہمانوں کا تعارف بھی کرایا جا رہا تھا۔ ایک فوجی افسر میرے پاس آئے اور حال احوال دریافت کرکے ملک معظم سے ملاقات کے لئے مجھ کو اپنے ساتھ لے چلے۔ ایک لارڈ تعارف کرانے پر مقرر تھے۔ انہوں نے ملک معظم سے امام مسجد احمدیہ لنڈن کا حوالہ دیتے ہوئے میرا تعارف کرایا۔ ملک معظم نے بعد مصافحہ تبسم فرماتے ہوئے دریافت کیا۔ کہ کام کا کیا حال ہے۔ جواباً حالات سے آگاہ کیا گیا۔ ملک معظم نے مسجد کے بارے میں بھی سوالات کئے ان کے ذہن میں مسجد کا صحیح محل وقوع محفوظ نہ تھا۔ چنانچہ میں نے بتایا کہ یہ جماعت احمدیہ کی مسجد ہے جو ساؤتھ فیلڈز میں واقع ہے۔ نیز اس موقعہ پر میں نے ملک معظم پر یہ بھی واضح کیا۔ کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ماتحت ۱۹۱۳ء سے انگلستان میں تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرتے ہوئے میں نے بتایا۔ کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ملکہ وکٹوریہ کے لئے خاص طور پر ایک کتاب تصنیف فرما کر بطور تحفہ پیش کی تھی۔ نیز ملک معظم کو یہ بھی بتایا گیا۔ کہ ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شاہی خاندان تک اسلام کی دعوت پہنچانے کے لئے ایک کتاب "تحفہ شہزادہ ویلز" تصنیف کرکے ان کو پیش فرمائی تھی۔ خدا تعالیٰ کا خاص تفضل ہے۔ کہ اس نے مجھ کو شاہ انگلستان تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقعہ عطا فرمایا

اس موقعہ پر بہت سے لوگوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ جن میں سے چینی سفارت اور چینی انفارمیشن آفس کے دوستوں نے ہمارے مشن میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور مسجد آنے کی خواہش ظاہر کی۔ انشاء اللہ ان کو کسی روز یہاں بلایا جائے گا۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو شاندار کامیابیوں کے ساتھ خدمت دین بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نہ صرف انگلستان جلد احمدیت کی آغوش میں آجائے۔ بلکہ تمام مغربی ممالک بھی نور اسلام سے منور ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں شامل ہونے کا شرف حاصل کریں۔ آمین ثم آمین

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی کی یاد میں

از جناب عبداللطیف صاحب ظہور

افسوس تھے جو قوم کے معمار چل بسے
جو دینِ مصطفےٰ کے تھے غمخوار چل بسے

رحمت کو جن پہ ناز تھا دنیائے عشق میں
وہ عاشقانِ احمدِ مختار چل بسے

بچپن سے جنکو عشق تھا آقائے دین سے
ملنے کو اپنے یار سے وہ یار چل بسے

روتا رہیگا ابر بھی جن کو ہزار سال
گریاں وہ ہم کو چھوڑ کے یکبار چل بسے

جنت کا در ظہور تھا جن کے لئے کھلا
وہ قادیاں کا چھوڑ کے گلزار چل بسے

اساتذہ اور پروفیسر صاحبان کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

قادیان اور بیرونجات کی بعض ... کو موسمی تعطیلات ہو گئی ہیں۔ اور بعض کو ہونے والی ہیں۔ سکولوں اور کالجوں کے اساتذہ اور پروفیسر صاحبان کو اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے۔ جو بلحاظ زائد از چالیس سالہ عمر کے انصار میں داخل ہیں۔ کہ وہ تعطیلوں کے دوران میں انصار کے تبلیغی پروگرام کے ماتحت کم از کم پندرہ دن غیر احمدی رشتہ داروں کے ہاں جا کر تبلیغ کریں۔ واپسی پر اپنی تبلیغی کارگزاری کی رپورٹ دفتر مرکزیہ انصار اللہ قادیان میں بھجوا دیں۔ اگرچہ ہیڈ ماسٹر صاحبان کے ذریعہ قادیان میں اور بیرونجات میں براہ راست بھی اطلاع دی گئی ہے۔ ممکن ہے کسی صاحب کو اطلاع نہ ملی ہو۔ بذریعہ اس اعلان کے مطلع کیا جاتا ہے۔

قائد تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ

کیا گاندھی جی ہندو نہیں ہیں؟

"آریہ گزٹ" کا گاندھی جی کے عقائد و اعمال پر تبصرہ

(از جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

—— (۱) ——

ایڈیٹر صاحب "آریہ گزٹ" لاہور نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ گاندھی جی اپنے عقیدہ و عمل کے لحاظ سے ہندو نہیں ہیں۔ چنانچہ ایڈیٹر صاحب مذکور نے پہلے گاندھی جی کے حسب ذیل چار حوالہ جات درج کئے ہیں:۔

(۱) "وید ایشور کرت نہیں۔ میں کسی روحانی کتاب کو اپنے دلائل پر فوقیت نہیں دیتا میرا وشواس ہے کہ بڑی بڑی الہامی کتب میں دوبارہ ملاوٹ ہو چکی ہے" (ہریجن مجریہ ۵ دسمبر ۱۹۳۶ء)

(۲) قرآن شریف خدا کا سچا فرمان اور حضرت محمدؐ صاحب ایشور کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ (بیان بعد از پرارتھنا بھنگی کالونی مندر نئی دہلی جس پر ہندوؤں نے پروٹسٹ کیا تھا)

(۳) یہ کہنا صرف ضروری طور پر صحیح ہوگا۔ کہ وید چار کتابیں ہیں۔ یہ کتابیں بذاتِ خود چند نامعلوم لوگوں کے چھوڑے ہوئے ایڈیشن ہیں۔ بعد کی پشتوں نے اپنی روشنی کے مطابق ان میں ایزادیاں کرلیں۔ میں ہندوؤں کی الہامی کتب کے ہر لفظ اور ہر منتر کو ایشور کرت نہیں مانتا۔"

(ینگ انڈیا ۲۹ ستمبر ۱۹۳۰ء)

(۴) ہندوؤں کے پاس قرآن اور انجیل کی طرح کوئی الہامی کتاب نہیں۔ ہندوؤں کی الہامی کتابوں میں تبدیلیاں ہوتی رہی ہیں۔ اور ان میں ملاوٹ ہوتی رہی ہے"

(ہریجن ۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء)

ان چاروں حوالہ جات کو ذکر کرنے کے بعد "آریہ گزٹ" نے بطور نتیجہ لکھا ہے کہ:۔

"اس کا صاف اور صریح مطلب یہ ہوا۔ کہ قرآن اور انجیل تو بے شک الہامی کتابیں ہیں۔ مگر وید الہامی کتابیں نہیں۔ نیز یہ کہ قرآن اور انجیل تو غیر متبدل اور غیر محرف کتابیں ہیں۔ اور ویدوں میں تحریف ہو چکی ہے۔" (آریہ گزٹ ۱۳ جولائی ۱۹۴۷ء)

ہمارے نزدیک آریہ گزٹ کا نتیجہ واضح اور درست ہے۔ اور گاندھی جی کے مندرجہ بالا اقوال سے یہ بات بالبداہت ثابت ہے کہ ان کے نزدیک وید الہامی نہیں۔ مگر قرآن مجید الہامی ہے۔

—— (۲) ——

اعمال میں سے ہندو بننے کے لئے گائے کی رکھشا ضروری سمجھی جاتی ہے۔ "آریہ گزٹ" لکھتا ہے۔ کہ گاندھی جی نے کہا ہے کہ:۔

"اگر ہندو صحیح معنوں میں ہندو ہے۔ تو اسے گائے کی رکھشا کے لئے کسی مسلمان یا کسی انگریز کے خلاف ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے۔" (ینگ انڈیا مجریہ ۷ مئی ۱۹۲۵ء)

اس پر "آریہ گزٹ" بطور استدلال کہتا ہے۔ کہ:۔

"گویا گؤ رکھشا کے لئے مسلمانوں کے خلاف ہاتھ اٹھانے والے صحیح معنوں میں ہندو نہیں ہیں۔ سب کو معلوم ہے کہ گاندھی جی نے اپنے آشرم میں ایک بچھڑے کو زہر دے کر مار ڈالا تھا۔"

پھر گاندھی جی کے پیروؤں کے تذکرہ پر "آریہ گزٹ" لکھتا ہے کہ:۔

"حیرانگی تو یہ ہے کہ مہاتما گاندھی کے کانگرسی پیرو ۹۳ فی صدی گوشت خور ہیں۔ سوائے ان ہندوؤں کے جو پہلے ہی گوشت نہیں کھاتے تھے۔ کسی ایک بھی نئے پیرو نے گوشت خوری ترک نہیں کی۔" (آریہ گزٹ ۱۳ جولائی ۱۹۴۷ء)

غرض "آریہ گزٹ" کے نزدیک گاندھی جی گائے رکھشا کے معیار پر بھی ہندو ثابت نہیں ہو سکتے۔

—— (۳) ——

گاندھی جی نے اہنسا کا بہت چرچا کر رکھا ہے۔ اور اسے ہندو دھرم کا امتیازی اصل قرار دیتے ہیں۔ اس کے متعلق ایڈیٹر صاحب "آریہ گزٹ" لکھتے ہیں:۔

"مہاتما جی کی اہنسا خلاف قدرت فعل ہے۔ ہندو دھرم شاستر۔ منوسمرتی وغیرہ میں جہاں دھرتی۔ کشما۔ دم۔ استیے شوچ۔ اندری نگرہ۔ دہی۔ ودیا۔ ستیہ اکرودھ۔ دھرم کے دس لکشن لکھے ہیں۔ وہاں اہنسا کو دھرم کا لکشن نہیں مانا گیا۔ چاروں وید بلکہ یوگ درشن کے علاوہ دیگر کسی بھی ہندو دھرم گرنتھ میں اہنسا کا نام تک نہیں ملتا۔"

آگے چل کر "آریہ گزٹ" لکھتا ہے کہ اگر ہندوؤں سے گاندھی جی کے متعلق استصواب کیا جائے۔ تو:۔

"یقیناً نوے فی صدی ہندوؤں کی رائے مہاتما جی کی اہنسا سیاست دانی۔ اور اندرونی آواز کے خلاف ہوگی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ان کی ساری کی ساری ہزار ہا پرارتھنائیں بھی کبھی قبول نہیں ہوئیں اور نہ ہی ان کو معرفت اور وہبی روشنی ہی نصیب ہوگی۔" (آریہ گزٹ ۱۳ جولائی ۱۹۴۷ء)

گویا گاندھی جی عقیدہ، عمل اور اپنے اصول کے لحاظ سے ہندو نہیں رہے۔ اور نہ ہی انہیں اپنے خیالات کے منوانے میں کسی قسم کی کامیابی ہوئی ہے۔ اس وقت نوے فی صدی ہندو ان کو تکلف اور تصنع کرنے والا انسان یقین کرتے ہیں۔ ان کی کسی روحانیت یا قبولیت دعا کا ان پر کوئی اثر نہیں۔

گاندھی جی ہندو ہیں یا نہیں۔ گاندھی جی اور ہندوؤں کا گھریلو معاملہ ہے۔ مگر یہ تو ظاہر ہے کہ گاندھی جی اپنے مقصد میں سراسر ناکام انسان ہیں۔ پس کتنے غلط کار وہ لوگ ہیں۔ جو گاندھی جی کو خدا کے فرستادوں کے مقابلہ پر پیش کیا کرتے تھے۔ اور ان کی سیاسی ھاؤ ھو کو نبیوں کی کامیابی سے مشابہ قرار دیا کرتے تھے۔ میں کہتا ہوں کہ جب گاندھی جی پر کھل چکا ہے کہ وید الہامی کتاب نہیں ہیں۔ اور نہ ہی تحریف سے محفوظ ہیں۔ اور قرآن مجید خدا کا الہامی اور محفوظ کلام ہے۔ اور سرورِ کائنات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خدا کے برگزیدہ رسول ہیں۔ جب گاندھی جی پر یہ سب کچھ کھل چکا ہے۔ جیسا کہ آریہ گزٹ کے مندرجہ بالا پیش کردہ اقتباسات سے ظاہر ہے۔ تو پھر گاندھی جی کو چاہیئے۔ کہ صاف اور واضح طور پر اسلام کو قبول کرلیں۔ اور اسلامی اصولوں کے مطابق اپنی زندگی کو بنا کر زندہ خدا سے حقیقی روشنی حاصل کریں۔ اور دائمی عزت پائیں۔ ورنہ اب تو ان کے متبعین بھی ان سے بیزار ہو رہے ہیں۔ کیا گاندھی جی اس حقیقت پر غور فرمائیں گے؟

سالانہ اجتماع ۱۳۲۶ھش — انتخاب صدر

ہمارے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک اہم اجلاس صدارت کے انتخاب کے لئے منعقد ہوتا ہے۔ جس میں مجالس کے نمائندے آئندہ سال کے لئے اپنا صدر منتخب کرتے ہیں۔ نیا صدر ماہ تبلیغ (فروری) سے اپنے عہدے کا چارج لیکر کام شروع کر دیتا ہے۔

اس بارہ میں ہدایات کا خلاصہ تحریر کیا جاتا ہے۔ مجالس اس کے مطابق کارروائی کرکے مرکز میں اطلاع دیں۔ (۱) جملہ مجالس اپنے ہاں ایک اجلاس عام منعقد کریں۔ اور اس میں صدارت کے لئے کسی موزوں خادم کا انتخاب کریں۔ اس انتخاب کی اطلاع قائد مجلس کی طرف سے زیادہ سے زیادہ یکم نبوت ۱۳۲۶ھش (نومبر) تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ (۲) مرکز کی طرف سے ان اطلاعات کے آنے کی آخری تاریخ کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر جس قدر نام صدارت کے لئے موصول ہوں گے۔ ان کا اعلان کر دیا جائیگا۔ (۳) اس اعلان کے بعد مجالس صرف ان ناموں میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں گی۔ اور مجالس کے نمائندے اپنی مجلس کی رائے کے مطابق اجتماع کے موقعہ پر انتخاب صدر کے اجلاس میں رائے دیں گے۔ (۴) اس امر کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ صدارت کے لئے اس شخص کو منتخب کیا جائے۔ جو اس عرصہ میں قادیان میں رہائش رکھے۔

مجالس اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور تاریخ مقررہ کے اندر اندر صدارت کے انتخاب کے لئے اجلاس کر کے نام بھجوا دیں۔ تاریخ مقررہ کے بعد آنے والے کسی نام کو نہیں لیا جائیگا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رض کی وفات پر بزرگانِ سلسلہ کے تاثرات

(۴)

جناب مولوی محمد نذیر صاحب لائلپوری لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان تحریر فرماتے ہیں

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات ایک قومی صدمہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ایک بلند پایہ صوفی عارف باللہ عالم دین تھے۔ مضمون نگاری کا بھی انہیں ایک خاص اور جدید طرز کا ملکہ حاصل تھا۔ آپ ایک سادہ زندگی بسر کرنے والے اور بے تکلف انسان تھے۔ امراء کو غرباء کے پاس بیٹھنا دوبھر ہوتا ہے۔ لیکن آپ ایسے اخلاق فاضلہ سے متصف تھے۔ کہ غریبوں کی مجلس میں بیٹھنے میں خوشی محسوس کرتے تھے۔ اور اس وجہ سے غرباء آپ سے بے تکلفی کے ساتھ ملنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے تھے۔

جن دنوں آپ لائلپور کے سرکاری ہسپتال میں تشریف لائے۔ ان دنوں میں لائلپور رہتا تھا۔ آپ نے اپنے حسن اخلاق اور ہمدردی سے جماعت کے دلوں میں اپنی گہری محبت پیدا کر لی۔ مجھ سے فرمانے لگے۔ کہ غرباء کو اچھا علاج میسر نہیں آتا۔ اگر کسی غریب احمدی یا غیر احمدی مریض کو علاج کی ضرورت ہو۔ تو آپ مجھے بلا تکلف کہہ دیا کریں۔ میں بلا فیس اس کے گھر جا کر اس کا علاج کیا کروں گا۔

اس ہمدردی اور حسن اخلاق کی وجہ سے آپ لائلپور میں مریضوں کا مرجع بن گئے میں نے ان کو ہسپتال میں دیکھا۔ کہ دن رات اپنی ڈیوٹی نہایت محنت۔ تندہی اور مستعدی سے ادا کرتے تھے۔ اور خلق خدا کی ہمدردی کا جذبہ آپ کے دل میں اس طرح کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ کہ اتوار کے دن بھی چھٹی نہ کرتے۔ بلکہ سارا دن غرباء کی آنکھوں کے اپریشن میں مصروف رہتے تھے۔ آنکھوں کی جراحی کے فن میں بھی چونکہ آپ خوب ماہر تھے۔ اسی لئے اس علاقہ کے صدہا آنکھوں کے مریضوں نے آپ سے فائدہ اٹھایا۔ آپ کی دیانت داری اور تقویٰ کا یہ اثر تھا۔ کہ ہسپتال کا عملہ جو آپ کے ماتحت تھا۔ آپ کے زمانہ میں کسی مریض سے رشوت لینے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔

حضرت میر صاحب رض ایک خوش بیان عالم تھے۔ فارغ اوقات میں جب احمدی احباب میں بیٹھتے۔ تو نہایت عمدہ جاذب اور موثر انداز میں قرآن مجید کے نکات بیان کرتے اور اس طرح وعظ نصیحت فرماتے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات کو محبت سے ذکر کرتے۔ کہ سامعین کے دل پگھل جاتے۔ آپ صوفی تھے۔ مگر زندہ دل۔ چنانچہ اپنی گفتگو میں بعض اوقات اس طرح عالمانہ مزاح سے کام لیتے۔ کہ اس سے دلوں میں شگفتگی پیدا ہو جاتی۔

ایک دفعہ فرمایا۔ کہ "الفضل" میں بعض ایسے مضامین بھی ہونے چاہئیں۔ جو سادہ طرز اور حکایات کے رنگ میں ہوں۔ جس سے بچے بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ قوت دی تھی۔ کہ جس مضمون پر قلم اٹھاتے۔ اس کو نہایت خوبی سے نبھاتے۔ خدا تعالیٰ نے اب انہیں اپنے پاس بلا لیا ہے لیکن ہمارے دل ان کی جدائی سے سخت حزیں اور افسردہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جنت میں ان کو مدارج عالیہ عطا فرمائے۔ اور ان کے اعزہ و اقارب اور احباب کے دلوں پر مرہم لگائے۔ اللھم آمین

جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔ میر صاحب مرحوم۔ ایک قابل سرجن۔ ایک حاذق طبیب۔ عالم باعمل اور متقی بزرگ تھے۔ شروع سے آپ کی طبیعت تنہائی پسند واقع ہوئی تھی۔ طالب علمی کے زمانہ میں جب آپ کالج کی چھٹیوں پر لاہور سے قادیان تشریف لاتے تو سارا دن اندر گھر میں ہی رہتے۔ صرف نمازوں کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لاتے۔ اور نماز سے فارغ ہو کر پھر اندر چلے جاتے۔ اپنی ملازمت کے زمانہ میں جہاں کہیں آپ گئے۔ اپنی خداداد قابلیت اور مریضوں کے ساتھ ہمدردی کی وجہ سے نہایت ہردلعزیز ہو گئے۔ ریٹائر ہو کر جب آپ قادیان تشریف لاتے۔ تو ان دنوں میری رہائش لاہور تھی۔ اس لئے میر صاحب سے ملنے کا بہت کم اتفاق ہوا۔ ۱۹۴۴ء کے شروع میں ہی جب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت سے مشرف ہوا۔ تو اس کے بعد کبھی کبھی میر صاحب سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہا۔ بیعت کے بعد پہلی دفعہ جب ان سے ملا ہوں۔ تو فرمانے لگے۔ کہ مجھے آپ کے بیعت سے مشرف ہونے پر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ میری ہمیشہ یہ خواہش رہتی تھی۔ کہ آپ یہاں آجائیں۔ سو الحمد للہ کہ آپ آ گئے۔

قرآن کریم اور رسول اللہ صلعم سے آپ کو بڑی محبت تھی۔ اگر اپنے کسی عزیز ترین شخص کی بھی کوئی بات اسوہ رسول کے خلاف دیکھتے تو اسے سمجھاتے۔ اور اگر باوجود کوشش کرنے اور سمجھانے کے وہ اپنی بری عادت کو نہ چھوڑتا۔ تو اس سے قطع تعلق کر لیتے آپ کا دماغ بڑا صاف تھا۔ اور بیماری کے آخری ایام تک یہی حالت قائم رہی۔ ان کی وفات سے دو دن پہلے آپ کا ایک عزیز ڈاکٹر احسان علی صاحب کی دکان پر کلسیم کا ٹیکہ لگوانے آیا۔ باتیں کرتے کرتے انہوں نے کہا۔ کہ یہ علاج مجھے میر صاحب نے بتایا ہے۔ چونکہ چند دنوں سے آپ کو بیماری کی شدت کی وجہ سے سخت تکلیف اور تقریباً بیہوشی کی حالت رہتی تھی۔ اس لئے مجھے تعجب ہوا اور پوچھا۔ کہ کیسے میر صاحب نے آپ کو یہ علاج بتایا۔ تو کہا۔ اپنے میر صاحب کی بیمار پرسی کے لئے میں گیا تھا۔ آپ آنکھیں بند کئے ہوئے پڑے ہوئے تھے۔ جب مجھے باتیں کرتے ہوئے سنا۔ تو دھیمی آواز میں فرمانے لگے۔ کہ اسے کہو جوتا کھائے جوتا۔ گویا ایسی حالت میں بھی جب اس عزیز کی باتیں سنیں۔ تو فوراً تنبیہ بھی کر دی۔ اور علاج بھی بتا دیا۔ غرض بڑی خوبیوں کے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے

نقشہ سحری و افطار ۔ رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ

افطار	سحری	جولائی	رمضان
۷ء۳۴	۴ء۱۰	۲۶	۷
۷ء۳۳	۴ء۱۱	۲۷	۸
۷ء۳۲	۴ء۱۲	۲۸	۹
۷ء۳۲	۴ء۱۳	۲۹	۱۰
۷ء۳۱	۴ء۱۴	۳۰	۱۱
۷ء۳۰	۴ء۱۵	۳۱	۱۲
افطار	**سحری**	**اگست**	**رمضان**
۷ء۲۹	۴ء۱۶	۱	۱۳
۷ء۲۸	۴ء۱۷	۲	۱۴
۷ء۲۷	۴ء۱۸	۳	۱۵
۷ء۲۶	۴ء۱۹	۴	۱۶
۷ء۲۶	۴ء۲۰	۵	۱۷
۷ء۲۴	۴ء۲۱	۶	۱۸

افطار	سحری	اگست	رمضان
۷ء۲۴	۴ء۲۲	۷	۱۹
۷ء۲۴	۴ء۲۳	۸	۲۰
۷ء۲۳	۴ء۲۴	۹	۲۱
۷ء۲۲	۴ء۲۵	۱۰	۲۲
۷ء۲۱	۴ء۲۶	۱۱	۲۳
۷ء۲۰	۴ء۲۷	۱۲	۲۴
۷ء۱۹	۴ء۲۸	۱۳	۲۵
۷ء۱۸	۴ء۲۸	۱۴	۲۶
۷ء۱۷	۴ء۲۹	۱۵	۲۷
۷ء۱۶	۴ء۳۰	۱۶	۲۸
۷ء۱۵	۴ء۳۱	۱۷	۲۹
۷ء۱۴	۴ء۳۲	۱۸	۳۰

درخواست دعا قاضی محمد صدیق صاحب کاتب الفضل کی اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں

ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو طبِّ یونانی کے متعلق اپنا نقطۂ نظر تبدیل کرنے پر مجبور کر دے گا

اکسیر ملیریا } ملیریا ایسے موذی مرض کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتی ہیں۔ چھ روپے کی ۱۰۰ گولیاں۔

اکسیر دمہ } پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دمہ کے مریض کو اس کی لسوار دینے سے فوراً ہوش آجاتا ہے۔ قیمت پانچ روپے فی تولہ۔

دوائے عسرت طمث ۔ یہ دوا تنگی حیض کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت پانچ روپے

بیماری پاک } کثرت طمث (زیادتی حیض) سیلان الرحم (سفید رطوبت کا آنا) اور دیگر خطرناک نتائج کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ صبح و شام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے۔

صندل پاؤڈر } خون کو صاف کرنے والا ہے۔ اور نیا خون پیدا کرنے اور معدہ کو درست کرنے میں مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس دو روپے۔

سرمہ جواہر والا } آنکھوں کے لئے اکسیر ہے۔ آنکھوں کے باریک اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ بینائی کو روز بروز بڑھاتا ہے۔ اس میں زمرد۔ یاقوت نیلم سچے موتی۔ عقیق۔ فیروزہ۔ صدف۔ مروارید۔ لاجورد شامل ہیں۔ جن کو قلمی شورہ کے تیزاب میں رکھنے کے بعد کٹھالی میں ۲۴ گھنٹے آگ دے کر مد بر کیا جاتا ہے۔ اور سرمہ کو ترپھلہ کے پانی میں سات بار بجھا دے کر مرس کے ڈنڈے میں رکھ کر ۲۴ گھنٹے آگ دی گئی ہے۔ چنانچہ سرمہ ہے۔ اس سے نصف وزن کے بیش قیمت جواہرات ڈالے گئے ہیں۔ قیمت فی شیشی پانچ روپے فی تولہ دس روپیہ۔

ٹھنڈا سرمہ } یہ سرمہ مایار اور حسبت وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ حرارت چشم کو دور کرتا ہے۔ پانی بہنے سے روکتا ہے۔ بصارت کو تقویت دیتا ہے۔ رات کو سونے سے پہلے استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ۸ چار روپے تولہ

سرمہ سفید } آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً خارش۔ پانی بہنا اور ککروں کے لئے مفید ہے قیمت دو روپے شیشی۔

مرکب افسنتین } مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں مقوی معدہ۔ دل و دماغ اور جگر ہے۔ مراق کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت چار روپے سینکڑہ

اکسیر جگر } تمام امراض جگر میں مفید ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے اور قبض کو رفع کرتی۔ اور بدن میں چستی پیدا کرتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس تین روپے

سونے کی گولیاں } یہ نایاب گولیاں۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ جس نے بھی انہیں استعمال کیا۔ اس کو ان کی تعریف میں بے حد رطب اللسان پایا۔ ایک ماہ کورس چودہ روپے۔

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ایک نہایت نفع مند کام

پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ پنکھے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا۔ کہ اس کام کو اور بڑھایا جائے۔ اس لئے ہمنے اس کے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں چلا جائے گا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائیگا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور دیگر ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید آرہی ہیں۔ مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانہ پر چلانے کے لئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جب تک کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو۔ جتنا کہ ضروری ہے۔ اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لمیٹڈ کروا لیا جاوے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہوں گے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ سر دست ہر دس روپے کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لیئے جائیں گے۔ یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصے خریدے۔ تو اسے پانصد روپے ادا کرنے ہوں گے۔ مگر منافع اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ملے گا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات تیار کرنے کے لئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت ہی نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اس لئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں۔ کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ انہی کو ترجیح دی جائے گی۔ دوستوں کی آسانی کے لئے ہم نے فارم چھپوائے ہیں۔ جو پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

صاحبزادہ:- مرزا شریف احمد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی پانچہزاری فوج

88

۳۱ مئی ۱۹۴۷ء تک وعدے پورے کرنے والے مخلص مجاہدین

دفتر وکیل المال تحریک جدید متواتر کوشش کرتا رہا۔ کہ ۳۱ مئی کی فہرست ۳۱ مئی کے بعد معاً شائع کردے۔ بعض احباب نے پوچھا بھی کہ کیوں نام شائع نہیں کئے جاتے۔ لیکن بعض مجبوریوں کے باعث کچھ دیر سے شائع کئے جا رہے ہیں۔

حضرت سیدہ نواب بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۳۲۵/-
صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۲۱۰/-
بھتیجہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۲۰/-
قاضی عبد الرحمٰن صاحب نظارت علیا ۴۶/-
مولوی محمد یار صاحب عارف قادیان ۱۵/-
چراغ دین صاحب اہلیہ ۲۴/-
منشی شجاعت علی صاحب انسپکٹر ۱۳/۱۰
خانصاحب بابو برکت علی صاحب شملوی ۱۰۷/-
اہلیہ صاحبہ ۱۵/-
غلام حسین صاحب دفتر ضیافت ۷/۸
محمد الدین صاحب بادر ۷/۸
ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب نور ہسپتال ۸۵/-
اہلیہ صاحبہ ۲۱/-
بچگان ۱۲/۸
والدین مرحومین ۱۰/۸
مرزا احمد شفیع صاحب ہائی سکول ۲۷/۸
سید مہربان شاہ صاحب مدرسہ احمدیہ ۵/۲
استانی کنیز فاطمہ صاحبہ گرلز سکول ۸/-
مسعودہ بیگم صاحبہ بنت مرزا نور محمد صاحب ۷/-
منشی عنایت اللہ صاحب کلرک امانت تحریک ۱۵/-
مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری ۱۲۵/-
مولوی محمد احمد صاحب خلیل واقف زندگی ۲۲/-
اہلیہ صاحبہ ۹/-

حکیم علی محمد صاحب دیہاتی مبلغ قادیان ۲۱/-
مولوی مہدی شاہ صاحب ۱۰/۸
بھائی محمود احمد صاحب احمدیہ میڈیکل ہال ۴۷/-
اہلیہ صاحبہ ۳۷/-
حافظ مسعود احمد صاحب ۱۵۰/-
آمنہ خاتون صاحبہ بنت ۱۰/-
فاطمہ خاتون ۱۲/-
صالحہ خاتون ۱۱/-
سلمہ خاتون ۱۱/-

کیپٹن اقبال احمد صاحب منجانب برادر غیور خاں صاحب ۲۶/۳
اقبال احمد صاحب راجیکی دار الرحمت ۹/-
ملک محمد محمد صاحب پنشنر ۴۰/-
مرزا احتشام بیگ صاحب ۳۰/-
ملک صلاح الدین صاحب دار الفضل ۶/۸
عزیزہ بیگم صاحبہ ۷/۴
والدہ صاحبہ مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر ۱۳/-

مستری محمد ابراہیم صاحب دار البرکات ۶/۸
سیدہ ام داؤد احمد صاحب سلمہا اللہ دار الانوار ۶۰/-
منجانب میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ ۶۰/-
بشریٰ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۴۲/-
سید سعود احمد سلمہ اللہ ۲۲/-
محمود احمد صاحب ۱۱/۸
سعیدہ آنسہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ ۹/۸
ناناجان صاحب ۸/۴
نانی جان صاحبہ ۸/۴

قیامت تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوتی رہیگی

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے جو واقف بیرون ہند میں مصروف عمل ہیں۔ یا وہ جو روانگی کے لئے تعلیم وغیرہ کی تکمیل یا تبلیغی کاروبار کی تکمیل میں کام کر رہے ہیں۔ ایسے تمام اخراجات تحریک جدید کے اس تبلیغی مرکزی فنڈ سے کئے جا رہے ہیں جس سے قیامت تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوتی رہے گی۔ اور قیامت تک مسلمان ہونے والوں اور احمدیت میں شامل ہونے والوں کا ثواب اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو ملتا رہے گا۔ اس فنڈ کے قیام میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً ان سب کو اللہ تعالےٰ قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے گا۔" تحریک جدید کا ہر مخلص مجاہد اس مرکزی تبلیغی فنڈ کے وعدے کے پورا کرنے میں خواہ دفتر اوّل کے تیرھویں سال کا ہو۔ یا دفتر دوم کے سال سوم کا یا غلہ فنڈ کا ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرکے رضاء الٰہی حاصل کریں۔ اور یہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ان کا نام بھی دعا کے لئے پیش کیا جائیگا۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ شائع بھی کر دیا جائے گا۔ مگر ضرورت یہ ہے۔ کہ آپ آج سے ہی یہ کوشش فرماویں۔ کہ آپ کا وعدہ ۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصدی پورا ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

وکیل المال تحریک جدید

بشریٰ خاتون صاحبہ ۱۱/-
وددود احمد صاحب ابن ۱۰/-
اہلیہ مولوی محمد علی اظہر قادیان ۱۰/-
کیپٹن اقبال احمد صاحب ۱۱۰/-
منجانب بابو احمد جان صاحب مرحوم اداد ۲۸/۳
زینب النساء بیگم والدہ ۲۸/۳
محمد جان صاحب دادا ۲۸/۳
ہمشیرہ سعیدہ صاحبہ ۲۷/۳
فہمیدہ صاحبہ ۲۷/۳
عزیزہ صاحبہ ۲۷/۲

شیخ ظہور الدین صاحب دار الفضل ۲/۸
مستری لال الدین صاحب ۶/۱۲
مرزا قدرت اللہ صاحب ۱۱/-
نسیمہ بیگم صاحبہ ۱۳/-
حبیب احمد خانصاحب ۱۱/-
مولوی فضل الٰہی صاحب دار البرکات ۶/۸
چوہدری فیض احمد صاحب بھینی ۱۲/۴
محمد احمد صاحب بوباب ۳۲/-
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ۲۲/-
شیخ وکار اللہ صاحب دار الفتوح ۱۰/-

حمیدہ بیگم صاحبہ ۸/۴
حرم پیر منظور احمد صاحب ۸/۴
ملک عمر علی صاحب۔ رقم بذریعہ تار ۵/ ۵۱۲
اہلیہ صاحبہ ۵۵/-
پسران ۲۰/۱۰
فاروق احمد صاحب دفتر دوم سال سوم ۱۱/-
محمد الدین صاحب بھینی بانگر ۱۰/۸
چوہدری بشیر احمد صاحب بسرے ۲۰۰/-
عطاء محمد صاحب نمبردار ۲۵/-
چوہدری فضل احمد صاحب مع اہلیہ گورداس ننگل ۳۵/-

چوہدری غلام قادر صاحب مقدم زراعت گورداسپور ۲۵/۵
شیخ فضل کریم صاحب گورداسپور ۶/-
عبد الرحمٰن صاحب تلونڈی جھنگلاں ۵/۸
شیخ سجان علی صاحب نعیم آباد حال دہلی ۱۲/۴
اللہ دتا صاحب چھچھریالہ ۸/-
حاجی صاحب ولد نتھو صاحب ۶/-
محمد علی صاحب ولد اہر دھاریوال ۱۰/-
نور محمد صاحب سٹھیالی ۱۲/-
غلام مصطفےٰ صاحب تیجہ کلاں ۵/۱۲
ڈاکٹر مطلوب خاں صاحب سوجانپور ۱۴۰/-
محمد صدیق صاحب کانٹے والا بٹالہ ۶/-
چوہدری عبد الحمید صاحب دیوانی وال ۱۰/-
ملک ظہور احمد صاحب ٹیکسلا سمبڑیال ۵۰/-
ملک امام دین گلاب الدین صاحب چھوٹا اودھے پور ۵۱/-
منشی حمید اللہ صاحب عرف ثناء اللہ صاحب کھیوہ باجوہ ۲۳/-
چوہدری بشیر احمد صاحب پنچایت آفیسر ۸۰/-
محمد عبد اللہ صاحب ولد مولوی غلام رسول صاحب بدوملہی ۱۸/-
ڈاکٹر محمد انور صاحب ۸۰/-
طاہرہ امۃ الحفیظ صاحبہ بہلولپور ۱۰۰/-
مولوی غلام رسول صاحب چانگریاں ۶/۱۰
محمد رمضان صاحب ۷/۸
چوہدری سردار خاں صاحب گھروہ ۸/۰
نواب دین صاحب بھاگووال ۵/۳
میاں نور الحسن صاحب کوٹلی ہرنرائن سیالکوٹ ۶/۴
میاں قطب الدین صاحب ٹھانوالہ ۸/-
سید رسول شاہ صاحب نبگہ میانوالی سیالکوٹ ۲۰/۱۲
نظام الدین صاحب ڈیریانوالہ ۶/۴
مرزا غلام نبی صاحب مس گر امرتسر ۳۰/-
اہلیہ صاحبہ ۳۵/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب ۲۵/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب ۶/-
مبارکہ بیگم اہلیہ قاضی اکبر محمود صاحب ۲۵/-
محمدی بیگم صاحبہ ہمشیرہ قاضی محمد منیر صاحب ۱۵/-
اللہ بخش صاحب رعیہ امرتسر ۷/-

سردار عبد الحمید صاحب ہیڈ ماسٹر لاہور ۲۳/-
اہلیہ صاحبہ " " " ۲۹/-
عبد الغفور صاحب پسر " ۱۴/-
سارہ بیگم صاحبہ دختر " ۱۴/-
میرزا محمد صادق صاحب " ۱۱۲/-
اہلیہ صاحبہ " " ۲۲/-
امۃ اللہ صادق بنت " ۱۲/-
مرزا نذیر احمد صاحب پسر " ۴/-
" نصیر احمد صاحب " ۱۰/-
نصیرہ سلطانہ اہلیہ مرزا بشیر احمد
صاحب لاہور ۱۰/-
مستری حسن الدین محمد حسین صاحب
محمد نگر۔ لاہور ۲۰/-
قاضی عطاء اللہ قاضی محمد عبد اللہ
صاحبان۔ لاہور ۱۲۰/-
قاضی محمد شفیع صاحب نیلا گنبد
لاہور ۸/۴
سید محمد صادق صاحب ہاشمی دہلی دروازہ
لاہور ۱۶/-
ملک حبیب اللہ صاحب موری گیٹ لاہور ۱۲۰/-
مرزا عطاء اللہ صاحب پنشنر معہ اہلیہ
چابک سواراں۔ لاہور ۹۳/-
محمود احمد صاحب بٹ " ۱۴/-
شیخ فضل حق صاحب مصری شاہ " ۶/۸
بسم اللہ بیگم صاحبہ والدہ حمید اللہ خاں
صاحب مرحوم لاہور ۱۰۵/-
میاں محمد دین صاحب قصر محمد نگر " ۶۰/-
" محمد یوسف خاں صاحب " ۱۸/-
چوہدری حیات محمد صاحب گنج " ۱/۴
صوبیدار میر نصر اللہ خاں صاحب
لاہور چھاؤنی ۱۶۰/-
محمد عثمان صاحب O.O.C " ۱۲۰/-
عبد الواحد صاحب غالب کلی بھٹی لاہور ۱۲/-
سید محمد سعود احمد شاہ صاحب شیخوپورہ ۱۰۵/-
احمد علی صاحب " ۱۳/-
چوہدری علی اکبر صاحب ڈی آئی سکول
ننکانہ صاحب ۱۰۳/۱۲
" منجانب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۲۶/۶
" حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲۵/۶
" امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ۲۴/۲

چوہدری علی اکبر صاحب اے آئی آئی
ننکانہ صاحب والد صاحب مرحوم ۱۹/۳
" " والدہ صاحبہ " ۱۹/۳
" " اہلیہ صاحبہ مرحومہ ۱۹/۳
" " " " موجودہ ۱۹/۳
" " بچگان ۴۹/۸
مرزا حمید الرحیم صاحب مریدکے ۵۵/-
چوہدری منشی خاں صاحب ننکانہ صاحب ۷/۴
منشی عبد الحمید خاں صاحب کنڈیال بوچھ ۷/-
محمد علی صاحب آف ہارٹیس سرینگر ۲۰/-
عبد الحی صاحب سلواہ کشمیر ۳۰/-
ملک شیر محمد صاحب مجوکہ ملتان ۱۴۰/-
چوہدری محمد طفیل صاحب ٹوچھڑ والہ ۵۲/-
نواب بیگم صاحبہ علی پور ۱۱/۸
بابو فقیر اللہ صاحب سٹنیلر منٹگمری ۱۳/-
اہلیہ صاحبہ " " ۷/-
گل محمد صاحب میرک " ۱۰/-
میاں جمال الدین صاحب چک ۲/۷ ب ۲۲/-
چوہدری محمد فضل صاحب فیروز پور ۸/-
مستری محمد عیسیٰ صاحب زیرہ ۲۰/-
حبیب الرحمن صاحب سلیمانکی ہیڈ ۷/-
مسعود احمد صاحب شکرگڑھ کپورتھلہ ۳۰/-
منشی رشید احمد صاحب " ۱۵/-
حافظ محمود الحق صاحب " ۷/۸
عبد الغنی صاحب لنگیری ۶/۳
ماسٹر عبد الکریم صاحب بھلوال ۱۲۰/-
" منجانب شیخ بی بی صاحبہ اہلیہ ۱۰/-
" برکت النساء دختر " ۱۰/-
حوالدار کلرک سردار احمد صاحب پسر ۱۳۱/-
عبد الرشید صاحب پسر " ۱۵/-
مجید الدین صاحب " ۱۵
چوہدری محمد منصب خاں صاحب جاکھل ۳۰/۸
حکیم محمد حسین صاحب اوڈ جالندھر ۵۵/-
اہلیہ صاحبہ " " ۸/-
حکیم فضل الٰہی صاحب کولمبو ۱۱۰/-
حکیم حاجی رحمت اللہ صاحب راہوں ۲۵/-
عبد اللہ صاحب ولد رحمت اللہ بھیال ۷/-
رحمت اللہ صاحب " ۶/۸
ماسٹر قطب الدین صاحب معہ اہلیہ
گڑھ شنکر ۲۰/-

بشیر الدین احمد صاحب گڑھ شنکر ۱۰/-
منشی رحمت اللہ خاں صاحب لدھیانہ ۱۲/-
ڈاکٹر محمد صدیق صاحب مرحوم سنور ۷/-
فاطمہ بیگم صاحبہ بیوہ بشیر احمد صاحب
انبالہ ۵/۸
ضیاء الحق صاحب مکووال ۱۲/-
سردار بشیر احمد صاحب اوورسیر روپڑ ۲۶۰/-
اصغر علی خاں صاحب رہتک ۵۵/-
عبد الرزاق خاں صاحب " ۵۲/-
بابو محمد رفیق صاحب " ۱۲/۸
منشی محمد خلیل الرحمن صاحب پٹواری
کوٹھی لوہاری ۴۱/۸
اہلیہ صاحبہ " " ۱۱/۸
جمعدار کلرک چوہدری عنایت اللہ
صاحب حصار ۸۰/-
مستری رحیم اللہ صاحب شاہ آباد ۲۱/-
محترمہ والدہ صاحبہ امۃ الحی صاحبہ بیگم
آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خاں ۳۱۱/-
مستری کرم الدین صاحب نئی دہلی ۱۵/-
منشی کریم بخش صاحب " ۱۵۰/-
سید مسعود احمد صاحب بخاری " ۲۱/-
ماسٹر محمد شفیع صاحب ہیڈ ماسٹر
ملتانی ڈھانڈہ۔ دہلی ۴۰/-
بیگم صاحبہ مولوی عبد الحمید صاحب
نئی دہلی ۱۷/۸
حسن زمانی صاحبہ " ۱۴/-
لیاقت زمانی صاحبہ " ۱۰/-
حاجی عبد الکریم صاحب کراچی سندھ ۸۱/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " ۷/-
" قدسیہ مریم دختر " ۷/-
" محمود احمد صاحب پسر " ۷۵/-
محمود عالم صاحب روپڑی ۳۲/-
میجر شریف احمد صاحب باجوہ دار الفضل ۱۰۰/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " ۵۰/-
" انیسہ دختر " ۱۰/-
" حنیف احمد پسر " ۱۰/-
" طلعت دختر " ۱۰/-
چوہدری غلام احمد صاحب منیجر
احمد آباد سٹیٹ ۵۰/-
منشی محمود احمد صاحب " ۴/-

چوہدری فضل محمد صاحب محمد آباد سٹیٹ ۳۲/-
سید عبد الرشید صاحب راولپنڈی ۳۰/-
چوہدری محمد علی صاحب باندھی سندھ ۱۹۰/-
" غلام علی صاحب باڑی پور " ۳۲/-
قاضی حبیب الدین احمد صاحب کوئٹہ ۱۵۰/-
بابو عبد الرحمن صاحب کوئٹہ ۵۸/-
محمد عبد الحی صاحب جنجوعہ " ۱۵/-
ڈاکٹر محمد نسیم صاحب بیرسٹر الہ آباد ۱۱۵/-
عبد الغفار صاحب کانپور ۳۱/-
محمد یوسف صاحب لوہیانوالا گوجرانوالہ ۹/-
محترمہ حسین بی بی ایمن آباد ۵/-
شیخ محمد محسن صاحب معہ اہلیہ لائل پور ۱۴۰/-
سید زمان علی شاہ صاحب ۸/-
چوہدری محمد شریف صاحب بی۔ اے " ۱۰/-
تاجدین صاحب " ۱۰/-
چوہدری ثناء اللہ صاحب شبلی
چک ۱۲۷ ہیلو پور ۳۵/-
مولوی عبد الغنی صاحب جہازنگ لائل پور ۱۰/-
چوہدری محمد جان صاحب چک ۳۱۲
گکھووالی ۱۲/-
چوہدری احسان اللہ صاحب " ۸/۱۲
صفورہ بیگم اہلیہ " ۸/۱۲
چوہدری سردار خاں صاحب " ۶/۱۲
" غلام محمد صاحب چک ۵۶۵ گ ب ۵/۱۲
مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل
چک ۲۷۶ ۱۰۰/-
ماسٹر فضل کریم صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۵۰/-
رحمت اللہ صاحب چک ۱۹۷ شاہ کوٹ ۱۰/۹
چوہدری عطاء الٰہی صاحب چک ۱۹۵
رکھ ۸/۸
چوہدری محمد اکبر صاحب گوجرہ لائل پور ۱۲۰/-
مخدوم محمد ایوب صاحب بھیرہ ۱۴/-
" بشیر احمد صاحب " ۱۸/-
شیخ محمد صدیق صاحب دکاندار دارالرحمت ۵/۸
اللہ بخش صاحب سپاہی " ۷/۴
ماسٹر چراغ الدین صاحب سہا مالک سرگودہا ۲۰/-
چوہدری جلال الدین صاحب ۳۷ ج ۱۵/-
ڈاکٹر ایم۔ ڈی کریم صاحب بہلوال ۵/-
ضیاء الدین صاحب لاشہ منڈی رانجھا ۸/-
اہلیہ صاحبہ " " ۸/-

سید عین علی شاہ گجرات ۱۱/-
ڈاکٹر عمر الدین صاحب پنشنر گجرات ۱۸/-
اہلیہ صاحبہ " " ۷/-
میاں برکت علی صاحب کھاریاں ۱۵/-
شاہ محمد صاحب " ۶/-
ملک مبارک احمد صاحب اوورسیر لالہ موسیٰ ۱۱۵/-
میاں پیراں بخش صاحب " ۳۲/-
منشی نادر علی صاحب شیخ پور ۱۵/-
خورشید احمد صاحب " ۲۵/-
نور حسن صاحب ۷/۸
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ " ۵/۸
محمد بخش صاحب " ۰/-
مولوی عمر الدین صاحب شادیوال خورد ۷/۸
شاہ محمد صاحب ولد فضل دین صاحب " ۶/-
ملک برکت علی صاحب کنجاہ ۱۱/-
احمد الدین صاحب منجانب رابعہ بی بی مرحومہ
۸/۴
محمد الدین صاحب تہال گجرات ۴۷/-
باز خاں صاحب نورنگ ۷/۸
دلاور خاں صاحب " ۸/۸
میاں احمد دین صاحب ڈنگہ ۱۱/۱۳
نور ماہی صاحب " ۶/-
مرزا سراج الدین صاحب فتح پور ۶/۸
مرزا محمد عبد اللہ صاحب پنشنر " ۸/-
ماسٹر عزیز حسین صاحب انگلش ٹیچر پھالیہ ۶۴/-
عبد اللہ خاں صاحب دکاندار معہ اہلیہ ۲۸/۱۲
ملک فیض اللہ صاحب راولپنڈی ۵۰/-
سراج الدین صاحب " ۱۴/۸
ڈاکٹر برکت اللہ صاحب کوٹ فتح خاں ۳۲/-
غلام محمد خاں صاحب ڈیرہ غازیخاں ۴۵/-
والدہ صاحبہ سردار محمد حیات خاں صاحب
کوٹ قیصرانی ۱۵/-
ماسٹر امام بخش صاحب مدرس شادوان لنڈ ۴۱/۲
بشیر احمد بی ایس سی۔ کنجاہ ۱۵۰/-
قاضی اکبر محمود صاحب اوڈ خیل ۱۰۰/-
بابو محمد ابراہیم صاحب تربیلا ۵۳/-
مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ چھاؤنی ۷۰/-
ملک عبد الکریم صاحب کوہاٹ ۶۸/-
شیخ نیاز الدین صاحب مردان ۵/-
حکیم فضل محمد صاحب سیٹھی پشاور ۴۰/-

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ اپنی برکات اپنے ساتھ لایا ہے اور مومنین ان سے عملی قدر مراتب اپنے اپنے دامن بھر رہے ہیں۔ اس کے کچھ ایام سعید گذر چکے ہیں۔ باقی جلد جلد گذر رہے ہیں۔ تاکہ تکالیف اور محن سے گذار کر وہ اپنے شیدائیوں کو اس صبح سے ہمکنار کرے جسے اسلامی اصطلاح میں عید کا نام دیا جاتا ہے۔ اور جس روز کیا چھوٹا اور کیا بڑا شادمان اور خوشی سے نہال ہو رہا ہوتا ہے۔

ہم اس روز کیلئے احباب کی خدمت میں اپنے بہترین عطر پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ عطر لگانا حضرت رسول مقبول صلعم نے اس روز خصوصاً پسند فرمایا ہے۔ اسلئے آپ ابھی آرڈر دیں تاکہ عید کے دن سے پہلے پہلے یہ عطر آپ تک پہنچ جائیں۔ ہمارے مشہور عطر یہ ہیں۔ چنبیلی۔ گلاب۔ شمام شیراز۔ خس یہ سب چار روپیہ تولہ۔ بوئے چمن جو کہ بہت دیر پا ہے اور اپنی خوشبو بدلتا رہتا ہے دس روپیہ تولہ۔

مقامی احباب خواہ براہ راست ہم سے ناصری گنج سے جو کہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کی دکانیں ہیں خریدیں یا قادیان کے کسی مشہور جنرل مرچنٹ سے خرید سکتے ہیں۔ تمام جگہ سے ایک ہی قیمت پر مال ملیگا۔

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی

برمی لیڈروں کے قاتلوں کو گرفتار کر لیا گیا!

رنگون ۲۳ جولائی۔ ہندوستانی لیڈروں نے برما گورنمنٹ کے وائس پریذیڈنٹ جنرل او آنگ سان اور ان کے رفقاء کے قتل کے سلسلے میں ہمدردی کے جو پیغام بھیجے تھے ان کے جواب میں گورنر برما کی ایگزیکٹو کونسل کے وائس صدر نے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا ہے اور کہا ہے کہ برما کے عوام اپنے لیڈروں کے اصولوں پر چلتے ہوئے آزادی کی راہ پر گامزن رہیں گے۔

جن لوگوں نے جنرل او آنگ سان اور ان کے رفقاء کو قتل کیا تھا ان سب کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ صرف ایک شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی جسے پولیس نے گولی مار دی۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ لوگ کس پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔

انڈونیشیا کی ہر ممکن مدد کرو

ڈاکٹر شہریار کی اپیل!

رنگون ۲۳ جولائی۔ انڈونیشیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر شہریار ہندوستان آتے ہوئے رنگون پہنچے۔ آپ نے ایک بیان میں ایشیا کے تمام ممالک سے خاص طور پر اپیل کی کہ اس نازک وقت میں ہر ممکن طریق سے انڈونیشیا کی مدد کریں۔ آپ نے کہا میں ساری دنیا کا دورہ کروں گا۔ اور دنیا کے تمام امن پسند ممالک کو ہالینڈ کے انڈونیشیا پر مظالم کے خلاف متحد کرنے کی کوشش کروں گا۔ ڈچ گورنمنٹ کے پاس انڈونیشیا کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے ایک لاکھ فوج اور مضبوط سمندری اور ہوائی بیڑہ موجود ہے۔ اس کے بالمقابل انڈونیشیا کے پاس ہر چیز کی کمی ہے۔ تاہم چونکہ ہم آزادی اور حق و انصاف کی خاطر لڑ رہے ہیں۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ آخر کار فتح ہماری ہی ہوگی۔ انڈونیشیا سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈچ فوجیں برابر بڑھ رہی ہیں۔ موجودہ رفتار کے لحاظ سے ایک ہفتہ تک شائد یہ فوجیں جوگجا پر قابض ہو جائیں۔ انڈونیشیا کے خوبصورت ترین شہر میلان پر قبضہ کرنے کے لئے زبردست حملہ کیا جا رہا ہے۔

واشنگٹن ۲۳ جولائی۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جارج مارشل نے ایک بیان میں بتایا کہ امریکہ نے برطانیہ کو ادھار پٹہ کے ماتحت جو بمبار ہوائی جہاز دئیے تھے وہ اب ڈچ گورنمنٹ کے پاس ہیں۔ امریکہ نے جاپان کی شکست کے بعد اپنے بعض وعدوں کو پورا کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی مدد کی ہے۔

برما سے متعلق ایک اہم برطانوی

اعلان کی توقع

لنڈن ۲۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۴ جولائی کو برطانیہ کی طرف سے برما کو اختیارات منتقل کرنے کے سلسلے میں ایک اہم اعلان ہونے والا ہے۔ جس میں برما کو اختیارات منتقل کرنے کی تاریخ مقرر کر دی جائے گی۔ اس کے بعد اس غرض کے لئے پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس اعلان کے بعد برطانیہ کے متعلق برما کا یہ شبہ دور ہو جائے گا کہ برطانیہ جنرل او آنگ سان اور ان کے رفقاء کے قتل سے کوئی سیاسی فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور انتقال اقتدار کو ملتوی کر دے گا۔ اس اعلان کے بعد گورنر برما کی موجودہ ایگزیکٹو کونسل کو وزارت کا درجہ دیدیا جائے گا۔

والیان ریاست کا مستقبل

نئی دہلی ۲۳ جولائی۔ لارڈ مونٹ بیٹن وائسرائے ہند نے والیان ریاست کی جو کانفرنس بلائی ہے۔ اس کے سلسلے میں چالیس سے زیادہ نمائندے دہلی پہنچ گئے ہیں۔ آج ریاستوں کے مختلف گروپوں کے الگ الگ اجلاس ہوئے۔ کوئی ایسا سمجھوتہ کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ جس کے ماتحت ریاستیں انڈین یونین یا پاکستان میں شامل ہونے پر رضامند ہو سکیں۔

مغلپورہ کے قریب ایک گاڑی پر حملہ

لاہور ۲۳ جولائی۔ آج شہر کے ایک سینما ہاؤس کو آگ لگا دی گئی۔ ایک شخص کو چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا گیا۔ آج صبح مغلپورہ کے قریب ایک ریل گاڑی کو روک لیا گیا اور لوگوں کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ آٹھ اشخاص ہلاک اور بارہ مجروح ہوئے۔ پولیس نے قریب کے دو گاؤں کا محاصرہ کر لیا ہے۔ اور متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔

ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کا مسئلہ

۲۳ جولائی۔ راشٹر کے سیاسی نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اس وقت ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کے سلسلے میں لنڈن میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ وہ کامیاب رہے گی۔ اور درمیانی عرصہ کے لئے کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ یہ سمجھوتہ غالباً اسی قسم کا ہوگا۔ جس قسم کا سمجھوتہ حال ہی میں برطانیہ اور مصر کے درمیان ہوا ہے۔

سکھوں کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۳ جولائی گیانی کرتار سنگھ اور مسٹر اجل سنگھ نے ایک بیان میں پھر اس امر پر زور دیا کہ چونکہ پنجاب کی نہری زمینیں ایشیا بھر میں عدیم النظیر ہیں۔ اور انہیں آباد کرنے میں غیر مسلموں کی کوششوں کا بھی کافی دخل ہے۔ اس لئے نہری علاقوں کا کم از کم نصف حصہ مشرقی پنجاب کو ملنا چاہیئے۔

پنجاب کے حد بندی کمیشن کا اجلاس

لاہور ۲۳ جولائی۔ پنجاب کے حد بندی کمیشن کے سیکرٹری نے ایک اعلان میں بتایا کہ آج ۱۰ بجے صبح پنجاب حد بندی کمیشن کا پھر اجلاس ہوا۔ مسٹر سیتلواد نے کانگرس کی طرف سے بحث ختم کر دی۔ جس کے بعد پنتھک پارٹی کی طرف سے سردار ہرنام سنگھ ایڈووکیٹ نے بحث شروع کی۔ کمرہ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ کل بھی سردار ہرنام سنگھ کی بحث جاری رہے گی۔

پاکستان ریلوے کے افسر

لاہور ۲۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر مہاجن نے جو اس وقت لاہور ڈویژن میں میڈیکل آفیسر ہیں پاکستان میں رہنے کے لئے لکھ دیا ہے۔ امید ہے کہ آپ کو پاکستان ریلوے کا چیف میڈیکل آفیسر مقرر کیا جائے گا۔ خان بہادر زیڈ ایچ خاں عنقریب پاکستان ریلوے کے چیف کمشنر مقرر ہو جائیں گے۔ جنرل مینیجر کے لئے مسٹر الف۔ ایم کے تقرر کا امکان ہے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کا جو حصہ پاکستان میں شامل ہوگا۔ اس کا نام پاکستان ریلوے رکھ دیا جائیگا۔

سرحد کی کانگرسی وزارت

اور ریفرنڈم

پشاور ۲۳ جولائی۔ صوبہ سرحد کے وزیر قاضی عطاء اللہ نے کہا۔ تازہ ریفرنڈم کے ذریعہ صوبہ سرحد نے پاکستان میں شامل ہونے کا جو فیصلہ کیا ہے اس کا سرحد کی موجودہ وزارت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ جب تک سرحد اسمبلی کے ممبروں کی اکثریت ہمارے ساتھ ہے ہم مستعفی نہیں ہو سکتے۔ ہماری وزارت کو توڑنے کا صرف یہی طریق ہے کہ موجودہ اسمبلی کو توڑ کر نئے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا جائے۔

کلکتہ کو مشترکہ کمیشن کے ماتحت

رکھنے کی تجویز

کلکتہ ۲۳ جولائی۔ بنگال کی حد بندی کرنے والے کمیشن نے آج مسلم لیگ کے وکیل کی بحث سنی۔ مسلم لیگ کے وکیل نے یہ تجویز پیش کی کہ مغربی اور مشرقی بنگال کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ اور کلکتہ کو اس کے ماتحت رکھا جائے۔ نہ کہ محض مشرقی بنگال کے ماتحت جیسا کہ فی الحال کلکتہ مشرقی بنگال میں شامل ہے۔

محمد اکرم خان صاحب چارسدہ ۲۰۰/-
ڈاکٹر بشیر محمود صاحب پونچھ ۷۹/-
بمنجانب نانی مرحومہ " ۶/۶
" " والد مرحوم " ۶/۶
عبد الکریم خان یوسف زئی " ۴۸/۸
بمنجانب امام بی بی والدہ مرحومہ " ۵/۱۰
" " نواب علی خان صاحب والد مرحوم " ۵/۱۰
" " محمد شفیع صاحب برادر " ۵/۱۰
" " سردار بیگم اہلیہ صاحبہ " ۵/۱۰
محمد رفیق صاحب کانپور ۶۰/-
والدہ صاحبہ " " ۳۰/-
شیخ محمد علی صاحب " ۱۵/-
بابو محمد حنیف صاحب ڈیری فارم جھانسی ۹۰/-
اہلیہ صاحبہ " " " ۴۰/-
ملک عنایت الرحمٰن صاحب جبل پور ۲۲/-
جمعدار محمد فضل احمد صاحب " ۶۰/-
ناصر احمد صاحب ناگ پور ۲۰/-
جمعدار منظور احمد صاحب الور ۵۰/-
اہلیہ صاحبہ " " ۳۰/-
میاں محمد یوسف صاحب سیمنٹ ورکس
بانور ۱۶۴/-
بمنجانب زکیہ خاتون صاحبہ اہلیہ " ۶۸/-
" " راشدہ مبارکہ بچگان " ۷/-
" " محمد ابراہیم صاحب مرحوم والد " ۷/-
" " ولی محمد صاحب خسر " ۷/-
" " نادار رشتہ دار " ۷/-
حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیر ۱۳/-
محمد سلیمان صاحب جمشید پور ۲۰/-
عبد القیوم صاحب " ۱۵/-
عبد المجید صاحب " ۲۵/-
چوہدری ناصر احمد صاحب پال انجی ۷۵/-
محمد عاشق حسین صاحب خانپور ملکی ۱۳۰/-
روضہ بی بی صاحبہ کوٹلی سونگڑہ ۱۰/-
نیز ۱۹ سال تک کا چندہ ۱۵ ادا کر دیا۔
جزاہم اللہ احسن الجزاء
نجم النساء بیگم صاحبہ سنگھ ۳۰/-
ایس کے عبد الرزاق صاحب شموگا ۷۵/-
میر عبد الجلیل صاحب " ۳۵/-
الحاج میر کلیم اللہ صاحب " ۶۵۰/-
مولوی سید حسین صاحب یادگیر ۹/۴

اے ایم بدر الدین صاحب کولمبو ۲۷/-
مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری ۷۷/-
شمس الدین و محمد صابر صاحب برہمن بڑیہ ۱۱/۸
ایم علی انور صاحب میمن سنگھ ۱۴۰/-
محمد صدیق صاحب ڈارجلنگ آسام ۶۵/-
سید بشیر احمد صاحب میگاڈی ۲۶۵ روپیہ
میاں احمد گل صاحب آبادان ۲۰۰ روپیہ
ڈاکٹر عمر سلیمان صاحب لنڈن ۲۰/-
مسٹر عبد العزیز صاحب " ۳۰/-
اہلیہ صاحبہ ملک غلام حسین صاحب
دار الرحمت ۱۵/۴

ماکاک رام صاحب ایم اے اسکندریہ ۱۳۱/۴
صفیہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ منظور احمد
صاحب محلہ دار الرحمت ۷/۸
سعیدہ بیگم اہلیہ ابو الفضل محمود احمد
صاحب محلہ دار الرحمت ۱۵/-
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ افضل بیگ صاحب
دار الرحمت ۱۲/-
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ میر نصر اللہ خان صاحب
دار الرحمت ۱۶/-
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار عبد الرحمٰن
صاحب دار الفضل ۷/-
اہلیہ ملک غلام حسین صاحب دار الرحمت ۱۵/۴

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب دار الفضل ۸/-
آمنہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام علی صاحب
دار الفضل ۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ حافظ سید عبد المجید صاحب
منصوری دار البرکات ۱۱/-
سیدہ خورشید بیگم صاحبہ " ۵/-
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر افضل شیخ عبد الحی
صاحب مسجد مبارک ۶۰/-
فاطمہ بیگم اہلیہ ماسٹر محمد شفیع صاحب
مسجد فضل ۷/-
محمد اسمٰعیل صاحب میر نشارگ بلوچستان ۲۵/۸

تحریک جدید کے دفتر دوم میں شمولیت اور انسپکٹران تحریک جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی پانچہزاری فوج میں ہر احمدی کو جو اپنے لئے آمد پیدا کر رہا ہے شامل ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اخلاص اور محبت کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربانی کرنا اس کے فضلوں اور رحمتوں کے جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ پس وہ جو آج تک کسی وجہ سے تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصّہ نہیں لے سکے۔ فوراً کم سے کم اپنی ایک ماہ کی ماہوار آمد کا نصف یا اس سے زیادہ جس قدر ہو دفتر دوم کے تیسرے سال میں وعدہ کرکے یا ادا کرکے شامل ہو جائیں۔ دو عزیز دل نے جو طالب علم تھے۔ اور اب اکٹھا کاروبار کرتے ہیں۔ انہوں نے دفتر دوم کے سال سوم میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۲ حصہ دیکر شمولیت اختیار کی۔ ان کو کسی نے غلط فہمی میں ڈالا۔ آپ دفتر اوّل میں شامل ہو سکتے ہیں۔ (حالانکہ اب کوئی دوست دفتر اوّل میں شامل نہیں ہو سکتا سوائے اس کے کہ کسی نے دس سال کا چندہ دیا ہوا ہو۔ یا ایک دو سال کا بقایا ہو۔ وہ ادا کرکے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا نہ صرف دس سالہ دستخطی اظہار خوشنودی کا سرٹیفکیٹ ہی حاصل کر سکتا ہے۔ بلکہ وہ دورِ اوّل کے گیارھویں بارھویں اور تیرھویں سال میں بھی شامل ہو سکتا ہے۔ اور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ دور انیس سالہ ہے) اس لئے انہوں نے حضور میں لکھا کہ بجائے دفتر دوم کے تیسرے سال میں شامل ہونے کے دفتر اوّل میں پانچ روپیہ سے شروع کرکے آدھ آنہ اضافہ کے ساتھ تیرہ سال کا وعدہ منظور فرمایا جائے اس پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی قلم سے رقم فرمایا:۔

"پہلا دفتر تو اب ختم ہو رہا ہے۔ آپ لوگ جو دوسرے دفتر میں شامل ہو رہے ہیں۔ پہلوں کی طرح اپنی قربانی کے مطابق ثواب کے مستحق ہیں۔ بعد میں جوان ہونے میں تو کسی کا قصور نہیں ہوتا"

ظاہر ہے۔ کہ دفتر دوم میں شامل ہونے والے بھی جس قدر زیادہ سے زیادہ قربانی اللہ تعالےٰ کی راہ میں کرینگے۔ اس کے مطابق انہیں ثواب ملے گا۔ پس اب ایسے احباب دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہوں۔ انہیں کسی قسم کی روک نہیں ہے۔ تحریک جدید کے انسپکٹران چوہدری فضل حسین۔ قاضی محمد نذیر صاحب اور میاں محمد یعقوب صاحبان کو بھی نوٹ رہے۔ کہ وہ جہاں کہیں بھی دورہ کریں۔ دفتر دوم کے تیسرے سال میں احباب کو شامل کرکے مرکزی تبلیغی فنڈ کی جڑوں کو مضبوط کرنے کا ذریعہ بنیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین: وکیل المال تحریک جدید

دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے ۳۱ رمئی تک سو فیصدی پورے کرنیوالے مجاہد

صاحبزادہ میاں جعفر احمد صاحب مرحوم ز میاں عباس احمد خان صاحب قادیان ۴۲/۴

محمد حسین مرحوم برادر مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا ۳۳/۸

میاں منظور احمد صاحب دعوۃ و تبلیغ ۱۸/-
بچگان میاں عبد المجید دفتر محاسب ۵/۸

خواجہ غلام احمد صاحب بیت المال ۲۲/-
چوہدری نبی بخش صاحب دفتر ضیافت ۱۰/-
" مبشر احمد پسر سلطان احمد بسراے
واقف زندگی ۵/۲
شیخ عبد المجید فضل عمر ہوسٹل ۱۵/-
" رشید احمد بھٹی " " ۶/-
" مبارک احمد صاحب پانی پتی " ۵/۸
" منور احمد قیصرانی " ۷/-
" چوہدری الطاف حسین صاحب " ۷/-
ماسٹر محمد سعد اللہ صاحب ہائی سکول ۱۱۶/-
میر عبد المجید صاحب فضل عمر ہوسٹل ۳۱/-
محمود احمد بشیر " ۵/۴
شکیل احمد " ۷/-
ملک بشیر احمد نشار مدرسہ احمدیہ ۶/۸
خورشید احمد منیر ۵/-
مرزا رفیع احمد صاحب دار الرحمت ۷/-
" مسیح احمد صاحب " ۶/۸
امۃ الباسط بنت مرزا احمد شفیع صاحب
دار الرحمت ۷/-
محمد اسمٰعیل موذن " ۱۵/۲
نصرت بیگم اہلیہ عبد الستار " ۵/۸
عالم بی بی صاحبہ اہلیہ فیض احمد " ۵/-
امام بی بی صاحبہ اہلیہ محمد الدین " ۵/۸
صغریٰ فاطمہ بنت بابو فضل دین مرحوم
اوورسیئر دار الرحمت ۱۵/-
استانی زینب بدو ملہی " ۱۰/-
امۃ الرحیم اہلیہ عبد الرحیم نشربا " ۶/-
مسعودہ خانم بنت سراج الدین مرحوم ۶/-
حمیدہ ثروت صاحبہ اہلیہ اللہ دتہ صاحب " ۵/۲
امۃ الحفیظ اہلیہ مرزا محمد حسین " ۵/۳
رشیدہ اہلیہ خواجہ عبد الحمید صاحب " ۵/-
صفیہ سلطانہ بنت ڈاکٹر افضل بیگ صاحب
خورشید جہان بنت منشی محمد صادق صاحب
دار العلوم ۱۰/-
بشیرہ بیگم اہلیہ سید اسلام خان " ۵/۲
آصفہ بیگم بنت راجہ علی محمد صاحب دار الشکر ۱۶/-
عارفہ بیگم " " " ۱۶/-
بلقیس بیگم " " " ۱۶/-
زینب بیگم اہلیہ چوہدری عبد اللطیف
صاحب دار الشکر ۵/۱

میاں خدا بخش صاحب دار البرکات قادیان ۵/-
غلام احمد صاحب عطا ، دار الفضل ۶/۸
معراج سلطانہ اہلیہ چوہدری بدر الدین
دار الفضل ۵/۸
فضیلت بیگم بنت بابو نصر اللہ خان صاحب ۱۰/-
ہاجرہ بیگم اہلیہ مولوی محمد عثمان مبلغ
دار الفضل ۵/۲
وزیر بیگم اہلیہ عبد الرشید صاحب ۵/۲
نصیرہ بیگم اہلیہ عبد الغفور خان صاحب ۵/۲
فضل جبرا اہلیہ محمد شریف ۵/۴
احمدی بی صاحبہ ۵/۴
غلام فاطمہ اہلیہ عبد الغنی صاحب ۵/-
والدہ مولوی احمد خان صاحب نسیم ۵/۸
اقبال بیگم اہلیہ چوہدری برکت علی صاحب ۵/۳
اہلیہ مرحومہ شیخ اصغر علی صاحب ۵/۷
اقبال احمد صاحب ایاز ۵/-
والدہ مرحومہ مطلوبہ خاتون صاحبہ دار السعۃ ۱۰/-
زبیدہ بیگم ہمشیرہ ۵/-
سعیدہ بیگم ۵/-
رضیہ خاتون ۵/-
رشیدہ خاتون ۵/-
مطلوبہ خاتون صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ۲۴/-
رشید احمد بٹ دار البرکات غربی ۳۰/-
خواجہ عنایت اللہ صاحب
دار البرکات شرقی ۵۰/-
حافظ کرامت اللہ صاحب دار الفتوح ۵/۲
مختار بی بی اہلیہ مرزا عزیز بیگ ۵/-
مرزا ارشاد احمد پسر مرزا عبد الحق صاحب
گورداسپور ۵/-
سائیں بوٹا صاحب مجوپورہ ۵/-
چوہدری فضل دین صاحب بہلولپور ۵/-
رحیم بخش صاحب ۵/۲
محمد شفیع فارسی ٹیچر دیوانی وال ۲۱/-
اہلیہ ۵/-
چوہدری خالد محمود صاحب سارچور
حال پونہ ۷۵/-
ہدایت بی بی اہلیہ سردار خاں
ماڑی بچیاں ۵/۲
سردار بی بی اہلیہ نیاز محمد خاں
ماڑی بوچیاں ۵/۲

اہلیہ چوہدری عبد العزیز صاحب ماڑی بوچیاں ۵/۲
ڈاکٹر سلطان علی صاحب ۵/۶
حوالدار راجہ بشیر احمد صاحب سیالکوٹ
حال رزمک ۳۷/-
چوہدری محمد شریف ریڈر ۵۱/-
مختول بیگم صاحبہ گودال سیالکوٹ ۵/۲
چوہدری اللہ رکھا صاحب ۶/۲
غلام نبی صاحب سگنل مین رائے پور ۳۰/-
امیر باز خان صاحب ڈیریانوالہ ۲۵/-
بشیر احمد خاں ۲۶/-
اللہ رکھا صاحب مانگا ۱۱/۸
ماسٹر غلام احمد صاحب کوٹ منڈ بانوالہ ۴۴/-
عالم بی بی صاحبہ امرتسر ۵/۴
اہلیہ حکیم عبد الرشید صاحب اخبار امرتسر ۵/۴
حکیم عبید اللہ صاحب تنگل انب ۱۵/-
اہلیہ نور حسین صاحب گنج لاہور ۱۰/-
عبد الحمید خان صاحب ۷/-
ملک عبد القدیر معہ اہلیہ ۴۰/-
بابو محمد احمد معہ اہلیہ صاحبہ ۲۴/-
چوہدری صدر الدین صاحب بدیارہ ۵۲/-
نسیم اختر بنت ۶/-
مستری محمد لطیف صاحب شاہدرہ ۱۰/-
چوہدری نصر اللہ خان ۱۷ الچھور ۴۰/-
حکیم محمد شفیع صاحب میسے گوجرانوالہ ۱۰/۸
چوہدری غلام محمد صاحب ۱۱/-
تاج محمد صاحب ۱۱/-
محمد شریف صاحب ۶/-
محمد حسین صاحب ۴/-
فیض رسول صاحب ۱۰/-
اہلیہ سید زمان علی شاہ صاحب لائلپور ۷/-
چوہدری محمد شفیع صاحب ۱۵/-
گلاب بی بی اہلیہ محمد الدین نمبردار ۵۶۵ گ ب ۵/-
چوہدری مہر اللہ خان ۲۷ ہیلولپور ۱۰/-
حشمت بی بی صاحبہ اہلیہ سردار علی صاحب
۵۶۵ گ ب ۵/-
سید امین شاہ صاحب ۳۱۲ گ ب کتھووالی ۲۱/۹
چوہدری عبد الخالق صاحب ۲۷۶ گ ب لائلپور ۲۲/-
حکیم عبد الرحمن صاحب شور کوٹ ۱۰/۲
چوہدری شبیر محمد صاحب ادا حمہ ۵/۴
بشیر احمد صاحب وکیل گجرات ۲۵/-

چوہدری اکبر علی صاحب دوکاندار کھاریاں ۴۰/-
اہلیہ مولوی عبد الرحمن صاحب ۱۰/-
مولوی محمد دین تہال گجرات ۷/-
سکینہ دختر ۷/-
والدین مرحومین ۶/۶/-
سکینہ بی بی صاحبہ نورنگ ۵/۲
ہاجرہ بی بی ۵/۱۲
منشی احمد دین ولد وزیر صاحب گوبکی ۵/-
نعیم احمد ولد مولوی محمد دین صاحب
تہال گجرات ۵/-
بابو نظام الدین صاحب لالہ موسیٰ ۳۰/-
مستری عبد الکریم صاحب کنجاہ ۱۱/-
غلام رسول صاحب کنجاہ ۵/۱۱
اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب ۵/-
ایم نیاز علی صاحب ۱۷/-
سید بشیر احمد صاحب گھیڑ ۱۶/-
بشارت احمد صاحب گوڑیالہ ۲۲/۸
منشی عبد العزیز صاحب ٹھٹھہ پورہ ۲۴/۸
چوہدری رحمت اللہ صاحب لگرائی ۳۰/۲
چوہدری منظور احمد صاحب پنڈ
عزیز خیل پور ۵۰/-
سید محمد یوسف صاحب گھیڑ ۵/-
ملک عبد الحمید ولد ناز خاں محمود آباد
جہلم ۳۷/-
راجہ محمد یعقوب صاحب دوالمیال ۲۰/-
استانی سردار بیگم صاحبہ ۳۲/-
جمعدار محمد حسین صاحب ۱۶/-
کرم بی بی اہلیہ میجر حبیب اللہ صاحب ۱۵/-
غلام فاطمہ اہلیہ محمد عالم انسپکٹر پولیس
راولپنڈی ۵/-
ڈاکٹر مظفر احمد خان صاحب ٹیکسلا ۱۹/-
منشی محمد علی صاحب ڈیرہ غازیخاں ۱۰/۴
راجہ محمد افضل صاحب ۴۰/-
محمد انور خاں صاحب ۴۷/-
مرزا اسد اللہ صاحب نوشہرہ کینٹ ۱۱/۸
پیرن خاں لکائی لبنی رنداں ۱۰/-
سیدہ رقیہ دلشاد صاحبہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۰/-
شیخ قدرت اللہ صاحب کیمل پور ۴۵/-
حکیم عبد العزیز صاحب ہوتی مردان ۳۲/-
عبد المالک صاحب ایبٹ آباد ۵۰/-
عبد السلام صاحب اسمٰعیل زئی ہزارہ ۳۰/-

دختران مفتی مقبول احمد صاحب جموں ۱۳/-
محمد ظفر صاحب کوٹلی جموں ۵/-
ملک عبد الرحمن خاں بھدرادہ ۶/-
ممتاز بیگم اہلیہ ثانیہ بابو عبد الکریم
پونچھ ۶/-
میاں کرم الٰہی صاحب کوٹھیاں پونچھ ۸/۱۲
محمد عبد اللہ صاحب رائے بگون ۴۰/-
منشی شمس الاسلام صاحب پٹواری
ملتان ۲۸/-
مولوی محمد سلیم صاحب لودھراں ۷/۸
خدیجہ بی بی صاحبہ بیلی ۱۲/-
منشی غلام نبی پٹواری چشتیاں ۱۹/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب منٹگمری ۲۵/-
مستری محمد یعقوب صاحب ریناله ۵/۹
مستری احمد دین صاحب پاکپتن ۳۲/-
اہلیہ محمد عارف صاحب ۶/-
بابو منظور احمد عارف والہ ۲۵/-
محمد مسعود صاحب کسووال ۳۹/-
چوہدری محمد جمیل صاحب سنگرور ۲۲/-
علی بخش صاحب لسٹریوالہ ۵۲/-
استانی محمودہ بیگم صاحبہ نکودر ۴۲/-
چوہدری بوٹے خان صاحب بھٹیانہ ۵/۸
ہینگا خاں ۵/۴
نذیر احمد صاحب لدھیانہ ۸۵/-
اہلیہ منشی رشید احمد صاحب سنگرور تحصیل ۱۵/-
بابو محمود احمد صاحب جنید ۱۴۰/-
مستری نصیر احمد شاہ آباد کرنال ۱۷/-
اہلیہ جمعدار عنایت اللہ واقف زندگی ۱۰/-
حمید اللہ پسر ۵/-
خلیل احمد صاحب فیروز پورہ ۳۸/-
اہلیہ بابو ثناء اللہ صاحب اوورسیر
دہلی کینٹ ۱۲/-
چوہدری محمد اکرم صاحب دہلی ۳۲/-
میجر اختر حسین صاحب ۴۰/-
اشفاق حسین صاحب انچولی
حال قادیان ۵۰/۸
جمعدار محمد سعید صاحب معہ والدہ
صاحبہ ۔ کراچی ۴۰/-
اہلیہ مفتی محمد حسین صاحب ۱۳/-
اہلیہ و پسران منشی غلام احمد منیجر
احمد آباد سندھ ۱۵/-

منشی غلام محمد صاحب احمد آباد سندھ ۱۹/۱۰
اہلیہ سید عبد القیوم صاحب روہڑی ۵/۴
مشتاق عالم صاحب ۵/۸
والدہ مرحومہ ۵/۸
چوہدری محمد سعد اللہ صاحب محمد آباد
سندھ ۹۰/-
منشی مظفر حسین معہ اہلیہ ۱۸/۸
والدین و بچگان ڈاکٹر احتشام الحق
صاحب سندھ ۳۶/۴
منشی محمد عبد اللہ صاحب پیر کوٹی
محمد آباد ۔ سندھ ۱۶/-
محمد یحییٰ صاحب کمال ڈیرہ سندھ ۱۶/۴
چوہدری نواب علی صاحب ۶۵/-
اہلیہ پسران فضل احمد صاحب ۱۶/۸
دختران چوہدری محمد سعید صاحب سکرنڈ ۴۵/-
چوہدری برکت علی صاحب مانگھڑ ۳۳/-
محمد ابو رشید صاحب مسقط ۱۰۰/-
بیگم صاحبہ ۱۰۰/-
بابو محمد یوسف صاحب ۴۰۰/-
بیگم و پسران ۲۵/-
مصباح الدین صاحب انچولی میرٹھ ۷/-
والدہ عبد الشفیق صاحب کانپور ۷/-
محمد امیر خان صاحب ۵۵/-
محمد محسن صاحب ۱۵/-
بابو محمد عظیم خان صاحب ۳۰/-
بشیر الدین صاحب اکبر پور ۴۳۳/-
محمد اسمٰعیل صاحب ۳۳/-
صوبیدار کرم دین صاحب جبالفی ۴۵/-
دختران و پسران ۲۴/-
حوالدار بشیر احمد صاحب جبل پور ۱۰۶/-
فرٹ روشن دین صاحب ۷۰/-
عبد الکریم دہلی سابق ۱۵/-
حوالدار سعید احمد ۸۰/-
نصیب خاں الور ۸۴/-
ماسٹر امیر عالم معہ اہلیہ و پسر الور ۵۳/-
شکیلہ بی بی اہلیہ محمد عاشق حسین خانپور
ملکی ۴۰/-
اہلیہ میاں نظام الدین ۴۰/-
شیخ عبد الغفور صاحب مونگھیر ۵/۱۲
بابو فیض الحق صاحب ٹاٹا نگر ۳۵/-
(باقی دارد)